فقه القرآن

خیانت

یاایہا الذین اٰمنوا لا تخونوا اللہ والرسول وتخونوا اٰمنتکم وانتم تعلمون ۞

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے خیانت کا مطلب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے لا تخونوا الله بترک فرائضه والرسول بترک سنته یعنی فرائض کو ترک کر کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خیانت نہ کرو اور سنت سے سر تابی کر کے اس کے رسول سے خیانت نہ کرو۔ اور قتادہ فرماتے ہیں اعلموا ان دین الله امانه فادوا الی الله ما ائتمنکم علیه من فرائضه وحدوده ۔ یعنی خوب سمجھ لو کہ اللہ کا دین امانت ہے۔ اس کے فرائض کی ادائیگی اور حدود کی پابندی کا تمہیں امین بنایا گیا ہے۔ پس امانت میں خیانت نہ کرو۔ اسی طرح مسلمانوں کے راز دشمن حکومت تک پہنچانا' حکومت کے سربراہوں' اعلیٰ افسروں اور ملازموں کا اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کرنا' ملک کے صنعت کاروں اور تاجروں کا ملکی صنعت اور کاروبار میں دیانتداری کو نظر انداز کر دینا حقیقت میں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت کرنے میں داخل ہے۔

غور فرمایئے کتنے پر جلال انداز میں فرائض کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے اور ارباب اقتدار کو متنبہ کیا جارہا ہے یعنی فرائض منصبی کی ادائیگی میں کوتاہی اور امانتوں میں خیانت کوئی معمولی بات نہیں جسے نظر انداز کر دیا جائے بلکہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت ہے۔ خیانت کا یہ جرم بھی از حد سنگین ہے' اس پر مرتب ہونے والے نتائج بھی ملک اور قوم کے لئے تباہ کن ہیں اس لئے اس پر جو سزا ملے گی اس کی شدت اور سختی کا تم خود اندازہ کر لو۔

(ضیاء القرآن سورہ الانفال آیت ۲۷)